کالجز اور یونیورسٹیز کے طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ میٹنگ

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ”مسجد بیت الہدیٰ“ تشریف لائے اور کالج، یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کا حضور انور کے ساتھ پروگرام شروع ہوا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم مبارک احمد بن عبداللہ نے کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ فائق جان خان صاحب نے پیش کیا۔

بعد ازاں مکرم سرفراز رحیم صاحب (نیشنل سیکرٹری تعلیم) نے ایک تعارفی رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ:

پرائمری سکول میں ہمارے طلباء کی تعداد 404 ہے جس میں 203 اطفال اور 201 ناصرات ہیں۔

سیکنڈری سکول میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور افراد کی تعداد 332 ہے جن میں 58 اطفال، 99 خدام، 62 ناصرات اور 23 انصار اور 90 لجنہ ہیں۔ (یہ انصار اور لجنہ زبانیں سیکھنے یا کسی ڈپلومہ کے حصول کے لئے کورس کر رہے ہیں)

Tafe طلباء کی تفصیل اس طرح ہے کہ اس میں 96 طلباء ہیں اور 66 طالبات ہیں۔ کل تعداد 162 ہے۔

Bachelor/Honours طلباء کی تفصیل اس طرح ہے کہ طلباء کی تعداد 106 ہے جب کہ طالبات کی تعداد 113 ہے۔

اس وقت جو طلباء ماسٹرز کر رہے ہیں ان کی تعداد 51 ہے جب کہ طالبات کی تعداد 26 ہے۔ کل تعداد 77 ہے جو ماسٹرز کر رہی ہے۔

اس وقت چھ طلباء اور نو طالبات مختلف مضامین میں PHD کر رہے ہیں۔

اس طرح آسٹریلیا کے مختلف سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں جو احمدی طلباء اور طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کی مجموعی تعداد 1209 ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ کی چار ہزار تجنید کا 32 فیصد حصّہ طلباء ہیں۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ یہاں اس وقت 55 طلباء بیٹھے ہوئے ہیں جن میں 39 طلباء بیچلر کورسز کر رہے ہیں۔ 14 طلباء ماسٹرز کر رہے ہیں اور دو طلباء PHD کر رہے ہیں۔ اس پر حضور نے فرمایا: خدا تعالیٰ سب کو کامیاب کرے۔

❁ اس کے بعد پروگرام کے مطابق طارق چوہان صاحب نے ”Schizophrenia کی ماحولیاتی اور موروثی وجہ“ کے عنوان پر اپنی ریسرچ پیش کی۔

موصوف نے بتایا کہ "Schizophrenia" دنیا کی ایک فیصد آبادی میں پائی جانے والی بیماری ہے۔ اس بیماری میں انسان کو مختلف قسم کی اَن سنی آوازیں سنائی دیتی ہیں اور کبھی کبھی اَن دیکھی چیزیں بھی نظر آتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بیماری یادداشت پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ عام طور پر یہ نوجوان لوگوں میں شروع ہوتی ہے۔ اس کی وجہ معلوم نہیں ہے اور اس کے لئے کوئی مؤثر دوائی بھی مہیّا نہیں ہے۔

موصوف نے بتایا کہ اب جو ریسرچ ہو رہی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ماحولیاتی وجوہات مثلاً بچپن میں سر پر چوٹ، Stress اور غلط دوائیوں کی کثرت کے علاوہ Neuregulin (NRG1) بھی اس کی ممکن وجہ ہوسکتی ہے اور مزید تحقیق سے ایسی دوائیوں کے بنانے میں مدد مل سکتی ہے جو کہ اس Gene کو دبا کر اس بیماری کو روک سکتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس تحقیق کے بارہ میں مختلف امور دریافت فرمائے۔

❁ بعد ازاں ڈاکٹر ابرار احمد صاحب نے "Prevention of Respiratory Infections and Role of Facemasks" کے عنوان سے اپنی تحقیق پیش کی۔

موصوف نے بتایا کہ سانس کی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے مؤثر تدابیر ہم کس طرح اختیار کر سکتے ہیں۔

موصوف نے بتایا کہ سینہ کی انفیکشن دنیا میں تیسری بڑی موت کی وجہ ہے اور یہ غریب ممالک میں موت کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ ان بیماریوں میں عام نزلہ زکام کی بیماری ہے۔ دنیا کی بڑی تعداد کو متاثر کرنے والے نزلہ زکام مثلاً "Spanish Flu", اور TB وغیرہ ہیں۔ گو کہ بہت سی Vaccines اور ادویات ان سے بچاؤ کرتی ہیں لیکن مزید چیزیں مثلاً ہاتھوں کی صفائی، Facemasks، دستانے، سپیشل عینک، مریض کو دوسرے لوگوں سے الگ رکھنا، ان بیماریوں سے بچاؤ کی مؤثر وجہ ہے۔

موصوف نے بتایا کہ موجودہ تحقیق سے یہ ٹھوس شواہد سامنے آئے ہیں کہ غریب ممالک میں مختلف اقسام کے Facemasks ان بیماریوں سے بچاؤ کی مؤثر تدبیر ہے۔

حضور انور نے فرمایا: جب نزلہ کا آغاز ہو تو Acconite کی ایک ہزار کی طاقت میں ایک خوراک لے لو، پچاس فیصد آرام تو آجاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: بڑی Gathering بھی نزلہ وزکام کی وجہ بنتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کی ریسرچ کا آخر پر یہی نتیجہ نکل رہا ہے کہ کون کونسے Face Masks زیادہ فائدہ مند اور بہتر ہیں اور Mask میکرز زیادہ سے زیادہ رقم کس طرح کما سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جس طرح دوسری مختلف جگہوں سے آپ نے Data اکٹھا کیا ہے اس طرح فضل عمر ہسپتال ربوہ سے لیا کریں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ بھی اب سٹوڈنٹ ٹریننگ ہسپتال ربوہ میں شامل ہوگیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مَیں غانا میں رہا ہوں۔ پہلے ایک سال کبھی بھی کونین نہیں کھائی۔ کوئی ملیریا وغیرہ نہیں ہوا۔ جب اہلیہ آئیں اور انہوں نے دوائی لی تو مَیں نے بھی لے لی تو ملیریا یا بخار ہوگیا۔ نہیں لی تو نہیں ہوا۔

موصوف نے بتایا کہ جو Face Masks کے مختلف نمونے تیار کئے جا رہے ہیں یہ ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کے لئے بھی ہیں اور مریضوں اور دوسرے لوگوں کے لئے بھی ہیں۔

طلباء کا حضور انور کے ساتھ یہ پروگرام سات بجے تک جاری رہا۔

اس کے بعد کالج اور یونیورسٹی کی طالبات کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ پروگرام شروع ہوا۔